مسئلہ

سیاہ خضاب



اعلیحضرت مولانا شاہ محمد احمد رضا خان فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

حک العیب فی حرمۃ تسوید الشیب

۱۳۰۷ھ

مسئلہ

سیاہ خضاب

○

تصنیف

اعلیٰحضرت امام اہلِ سنّت مجدد دین وملت

مولانا شاہ احمد رضا قادری رضی اللہ تعالٰی عنہ

○

حسب الارشاد

ابوالمسعود الحاج صاحبزادہ پیر سید محمد حسن شاہ گیلانی قادری نوری مدظلہ

سجادہ نشین آستانہ عالیہ قادریہ نوریہ، چک سادہ شریف گجرات

مطبوعات نوری کتب خانہ لاہور

[illegible] محمد معصوم [illegible]

[illegible]

زیرنگرانی

پیرزادہ سید محمد عثمان نوری

2003

سید محمد فیصل عثمان نے
اور یلیا پرنٹرز سے چھپوا کر شائع کی

قیمت 15 روپے

تقسیم کار

نوری کتب خانہ
معصوم شاہ روڈ بالمقابل ریلوے اسٹیشن، لاہور
فون 042-6366395

نوری بک ڈپو
دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ، لاہور
فون 042-7112917

نوری کتب خانہ

☆ ایک ادارہ ☆ ایک تحریک

1945ء کا دور اہل سنت کے لئے ابتلاء کا دور تھا۔ مخالفین اہل سنت کا لٹریچر وافر تعداد میں دستیاب تھا۔ مگر اہل سنت کا اشاعتی میدان خالی تھا۔ مسلک کے افق پر گھٹاٹوپ اندھیرا چھایا ہوا تھا۔ اس اندھیرے میں روشنی کی ایک کرن ابھری۔ دربار داتا گنج بخش" میں مقیم مسجد گنج بخش میں سالہا سال سے حضرت داتا صاحب کی لافانی کتاب "کشف المحجوب" کا درس دینے والے سلسلہ قادریہ کے جلیل القدر فرزند اور درویش منش بزرگ مخدوم اہل سنت الحاج ابو الحسن پیر سید محمد معصوم شاہ گیلانی قادری نوری نے اس کمی کا احساس کرتے ہوئے ایک دینی اشاعتی ادارے "نوری کتب خانہ" کا اجراء کیا جہاں سے پاکستان میں پہلی بار برصغیر پاک و ہند میں مسلک عشق رسول کے ترجمان اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی قدس سرہ کی معرکتہ الاراء تصانیف کو عوام اہل سنت کے سامنے پیش کیا گیا۔ یہ کتب ہر موضوع پر ایک مکمل دستاویز کی حیثیت رکھتی ہیں۔ علماء نے جب انہیں پڑھا تو جھوم اٹھے اس زمانہ میں نوری کتب خانہ نے فاضل بریلوی قدس سرہ کی چھوٹی بڑی یک صد سے زائد کتب شائع کیں۔ مخدوم اہل سنت کی یہ خدمت مسلک درخشاں و تاباں ہے۔ اسی ادارہ نے آگے چل کر شیخ عبد الحق محدث دہلوی، حکیم الامت مفتی احمد یار خاں نعیمی گجراتی، علامہ شاہ عبد العلیم صدیقی، علامہ محمد شریف نوری، مولانا نعیم الدین مراد آبادی، قاضی ثناء اللہ پانی پتی، علامہ محمد نور بخش توکلی و دیگر اکابرین اہل سنت کی تصنیفات اور ان کے اردو تراجم شائع کئے۔ اس علمی خلاء کو "نوری کتب خانہ" لاہور نے جس انداز سے پُر کیا وہ ایک تابندہ کارنامہ ہے۔

1951ء میں حضرت مخدوم اہلسنت الحاج ابو الحسن پیر سید محمد معصوم شاہ گیلانی قادری نوری کے ایماء پر حکیم الامت مفتی احمد یار خاں نعیمی گجراتی نے فاضل بریلوی قدس سرہ کے مشہور زمانہ ترجمہ القرآن "کنز الایمان" پر تفسیری حاشیہ "نور العرفان" تحریر فرمایا جس کو آپ کے ادارہ نوری کتب خانہ نے سب سے پہلے شائع کرنے کا شرف حاصل کیا۔

آج برصغیر میں فاضل بریلوی کی تصنیفات کو شائع کرنے میں کئی اشاعتی ادارے مصروف ہیں مگر بریلی شریف کے بعد جو اولیت "نوری کتب خانہ" کو حاصل تھی وہ مقام کسی بھی ادارے کو حاصل نہیں ہے۔ آج پھر اعلیٰ حضرت محدث بریلوی کے تحقیقی رسائل کو منظر عام پر لانے کی ضرورت محسوس کی جارہی تھی تاکہ آپ کی تعلیمات کو عام کیا جاسکے۔ قابل صد تحسین ہیں وہ لوگ جو اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے اس عشق رسول سے سرشار مشن کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ہم نے مخدوم اہل سنت کے فرزند عالی مرتبت پیر سید محمد حسن شاہ گیلانی قادری نوری کی سرپرستی میں دوبارہ "مطبوعات نوری کتب خانہ" کے نام سے خصوصاً اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی تمام چھوٹی بڑی کتب از سر نو شائع کرکے معیاری انداز میں اعلیٰ طباعت و کتابت کے ساتھ قارئین کی خدمت میں پیش کرنے کا اہتمام کیا ہے۔

اب علماء اہل سنت و عوام اہل سنت کا بھی فرض ہے کہ وہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی کتب کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں خرید کر تبلیغ دین کے لئے تقسیم کرکے مسلک حق اہل سنت کی ترقی و کامرانی میں اپنا فرض ادا کریں۔ تقسیم کرنے والے اداروں اور افراد کے لئے خصوصی رعایتی پیکج کا اہتمام کیا گیا ہے۔ آج ہی رابطہ فرمائیں۔

والسلام

سید محمد فیصل عثمان نوری

ناظم ادارہ "مطبوعات نوری کتب خانہ" لاہور۔

مسئلہ

از بانس بریلی شہر کہنہ مسئولہ جناب محمد شفیع علی خاں صاحب ۱۳ جمادی الاولیٰ شریف ۱۳۰۷ھ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ وسمہ نیل کا جس سے بال سیاہ ہو جائیں جائز ہے یانہیں اور نیل میں حنا ملا کر لگانا درست ہے یانہیں۔ بینوا توجروا۔

الجواب

صحیح مذہب میں سیاہ خضاب حالتِ جہاد کے سوا مطلقاً حرام ہے جس کی حرمت پر احادیث صحیحہ ومعتبرہ ناطق **فاقول** وباللہ التوفیق

حدیث اول احمد ومسلم وابوداود ونسائی وابن ماجہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی حضور سید عالم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد ماجد حضرت ابوقحافہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی داڑھی خالص سپید دیکھ کر ارشاد فرمایا غیروا ہذا بشیء واجتنبوا السواد اس سپیدی کو کسی چیز سے بدل دو اور سیاہ رنگ سے حدیث اول

حدیث دوم امام احمد اپنی مسند میں حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ
عنہ سے راوی حضور اقدس صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔
غیروا الشیب ولا تقربوا السواد پیری کی تبدیلی کرو اور سیاہ
رنگ کے پاس نہ جاؤ حدیث سوم امام احمد و ابو داؤد و نسائی
و ابن حبان و حاکم بافادہ تصحیح اور ضیا مختارہ اور بیہقی سنن میں حضرت
عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی حضور والا صلے
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں یکون قوم فی اخر الزمان
یخضبون بهذا السواد کحواصل الحمام لا یجدون رائحة
الجنة آخر زمانہ میں کچھ لوگ سیاہ خضاب کریں گے جیسے کبوتروں کے
پوٹے وہ جنت کی بو نہ سونگھیں گے۔ جنگلی کبوتروں کے سینے اکثر سیاہ نیلگوں
ہوتے ہیں نبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان کے بالوں سیاہ شدہ کو
ان سے تشبیہ دی حدیث چہارم ابن سعد عامر رحمۃ اللہ تعالیٰ سے مرسلاً
راوی حضور سید عالم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں ان اللہ
تعالیٰ لا ینظر الی من یخضب بالسواد یوم القیمۃ جو سیاہ خضاب
کرے اللہ تعالیٰ روز قیامت اس کی طرف نظر رحمت نہ فرمائے گا۔
حدیث پنجم ابن عدی کامل اور دیلمی مسند الفردوس میں ابوہریرہ رضی
اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے
ہیں ان اللہ تعالیٰ یبغض الشیخ الغربیب بیشک اللہ تعالیٰ
دشمن رکھتا ہے بوڑھے کوے کو تعلیقات علامہ حفنی میں ہے الغربیب
ای الذی یسود شیبه عزیزی میں ہے الغربیب الذی لا یشیب
او الذی یسود شیبته بالخضاب حدیث ششم طبرانی معجم کبیر

حدیث دوم امام احمد اپنی مسند میں حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی حضور اقدس صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں ۔
غیروا الشیب ولا تقربوا السواد پیری کی تبدیلی کرو اور سیاہ رنگ کے پاس نہ جاؤ حدیث سوم امام احمد و ابوداؤد و نسائی و ابن حبان و حاکم بافادہ تصحیح اور ضیا مختارہ اور بیہقی سنن میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی حضور والا صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں یکون قوم فی اخر الزمان یخضبون بھذا السواد کحواصل الحمام لا یجدون رائحۃ الجنۃ آخر زمانہ میں کچھ لوگ سیاہ خضاب کریں گے جیسے کبوتروں کے پوٹے وہ جنت کی بو نہ سونگھینگے ۔ جنگلی کبوتروں کے سینے اکثر سیاہ نیلگوں ہوتے ہیں نبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اون کے بالوں سیاہ رنگے ہوؤں کو اون سے تشبیہ دی حدیث چہارم ابن سعد عامر رحمۃ اللہ تعالیٰ سے مرسلاً راوی حضور سید عالم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں ان اللہ تعالیٰ لا ینظر الی من یخضب بالسواد یوم القیمۃ جو سیاہ خضاب کرے اللہ تعالیٰ روز قیامت اُس کی طرف نظر رحمت نہ فرمائے گا ۔
حدیث پنجم ابن عدی کامل اور دیلمی مسند الفردوس میں ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں ان اللہ تعالیٰ یبغض الشیخ الغربیب بیشک اللہ تعالیٰ دشمن رکھتا ہے بوڑھے کوے کو تعلیقات علامہ رخنی میں ہے الغربیب ای الذی یسود شیبہ عزیزی میں ہے الغربیب الذی لا یشیب او الذی یسود شیبۃ بالخضاب حدیث ششم طبرانی معجم کبیر

فائدہ تحریم
فائدہ تحریم
ن تعبیر دیکھو بہیمام
ن مجلد دیوہ بہیمم
ن مجلد دیکھو

اور حاکم مستدرک میں عبداللہ بن عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی حضور پرنور صلوات اللہ تعالیٰ وسلامہ علیہ فرماتے ہیں الصفرۃ خضاب المؤمن والحمرۃ خضاب المسلم والسواد خضاب الکافر۔ زرد خضاب ایمان والوں کا ہے اور سرخ اسلام والوں کا اور سیاہ خضاب کافر کا

حدیث ہفتم عقیلی وابن حبان وابن عساکر انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی حضور اقدس سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں الشیب نور من خلع الشیب فقد خلع نور الاسلام سپیدی نور ہے جسنے اوسے چھپایا اُسنے اپنے اسلام کا نور زائل کیا علامہ محمد حفنی اسکی شرح میں فرماتے ہیں خلع الشیب ای ازالہ المغتر بان خضبہ بالسواد فی غیر جہاد علامہ مناوی پھر علامہ عزیزی اس حدیث پر تفریع کرتے ہیں فنتفہ مکروہ وصبغہ بالسواد لغیر الجہاد حرام۔ یعنی پس سپید بال اکھاڑنا مکروہ ہے اور سیاہ خضاب غیر جہاد میں حرام ہے

حدیث ہشتم حاکم کتاب الکنٰے والالقاب میں بسند حسن ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے راوی حضور پرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں من شاب شیبۃ فی الاسلام کانت لہ نورا مالم یغیرھا جسے اسلام میں سپیدی آئے وہ اسکے لیے نور ہوگی جب تک اوسے بدل نہ ڈالے

حدیث نہم دیلمی وابن النجار حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی حضور پرنور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں اول من خضب بالحناء والکتم ابرٰھیم علیہ السلام واول من اختضب بالسواد فرعون سب میں پہلے حنا اور کتم سے خضاب کرنے والے ابراہیم علیہ الصلاۃ والتسلیم ہیں اور سب میں پہلے

سیاہ خضاب کرنے والا فرعون ہے علامہ مناوی اس حدیث کے نیچے
لکھتے ہیں فلذالک کان الاول مندوبا والثانی محرما الا للجهاد۔
یعنی اس لیے پہلا خضاب مستحب ہے اور دوسرا بغیر جہاد میں حرام حدیث
دہشتم طبرانی معجم کبیر اور ابن ابی عاصم کتاب السنۃ میں حضرت ابو داؤد
رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم فرماتے ہیں من خضب بالسواد سود اللہ وجهه یوم القیمه
جو سیاہ خضاب کرے گا اللہ تعالیٰ روز قیامت اس کا منہ کالا کرے گا
حدیث یازدہم نیز کبیر طبرانی میں بسند حضرت عبداللہ بن عباس
رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ہے حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں
من مثل بالشعر فلیس له عند اللہ خلاق جو بالوں کی ہیئت بگاڑے اللہ
تعالیٰ کے یہاں اسکے لیے کچھ حصہ نہیں علما، فرماتے ہیں ہیئات بگاڑنا کہ داڑھی
مونڈے یا خضاب کرے تیسیر میں ہے ای صیرہ مثلة بالضم بان نتفه
او حلقه من الخدود او غیرہ بسواد حدیث دوازدہم تا پانزدہم
ابو یعلی مسند اور طبرانی کبیر میں واثلہ بن اسقع اور بیہقی شعب الایمان میں انس
بن مالک عبید اللہ بن عباس اور ابن عدی کامل میں عبداللہ بن مسعود رضی
اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں
شر کهولکم بشبیه بشبابکم تمہارے ادھیڑوں میں سب سے بدتر وہ ہے جو
جوانوں کی سی صورت بنائے امام ابو طالب مکی قوت القلوب اور امام حجۃ الاسلام
احیاء العلوم میں فرماتے ہیں الخضاب بالسواد منهی عنه لقوله صلی اللہ
تعالیٰ علیه وسلم خیر شبابکم من تشبه بشیوخکم وشر شیوخکم
من تشبه بشبابکم حدیث شانزدہم ابن سعد طبقات میں بسند

رضی اللہ تعالٰی عنہما سے راوی نہی رسول صلے اللہ تعالٰی علیہ وسلم
عن الخضاب بالسواد رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے سیاہ خضاب
سے منع فرمایا۔ افسوس کہ ذرا سے نفسانی شوق کے لیے آدمی ایسی تحسین کو
گوارا کرے محیط میں ہے الخضاب بالسواد قال عامۃ المشائخ انہ
مکروہ ذخیرہ میں ہے علیہ عامۃ المشائخ درمختار میں ہے یکرہ
بالسواد وقیل لا۔ ان تینوں عبارتوں کا یہی حاصل کہ عامۂ مشائخ کرام جمہور
ائمۂ اسلام کے نزدیک سیاہ خضاب منع ہے علماء جب کراہت مطلق بولتے ہیں
اس سے کراہت تحریم مراد لیتے ہیں جس کا مرتکب گنہگار و مستحق عذاب ہے والعیاذ باللہ
تعالٰی علامہ سید حموی پھر علامہ سید طحطاوی پھر علامہ سید شامی رحمہم اللہ
تعالٰی فرماتے ہیں ھذا فی حق غیر الغزاۃ ولا یحرم فی حقہم للارہاب۔
یعنی سیاہ خضاب کا حرام ہونا غیر غازی کے حق میں ہے اور غیر غازیوں کے
حق میں کافروں کے ڈرانے کے لیے حرام نہیں شیخ محقق مولانا عبدالحق محدث
دہلوی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ شرح مشکوٰۃ شریف میں فرماتے ہیں پیری نور الہی ست
وتغییر نور الہی بظلمت مکروہ و وعید درباب خضاب سیاہ شدید آمدہ اھ ملخصا۔
اوسی میں ہے خضاب بسواد حرام ست وصحابہ وغیرہم خضاب سرخ میکردند و
گاہے زرد نیز۔ اھ ملخصا بالجملہ یہی قول مختار و منصور و مذہب جمہور و ثابت
بارشاد حضور پُرنور صلے اللہ تعالٰی علیہ وسلم ہے اور شک نہیں کہ احادیث
وروایات میں مطلق سیاہ رنگ سے ممانعت فرمائی تو جو چیز بالوں کو سیاہ
کرے خواہ نرا نیل یا مہندی کا سیل یا کوئی تیل غرض کچھ ہو سب ناجائز و حرام
اور ان وعیدوں میں داخل ہے حدیث و فقہ میں اگر صرف نیل خالص کی
ممانعت اور باقی سیاہ خضابوں کی اجازت ہوتی تو بیشک مہندی کی آمیزش

کام دیتی اب کہ مطلقاً سیاہ رنگ کو حرام فرمایا تو جب تک اس قدر مہندی نہ ملے جو نیل پر غالب آجائے اور اوس کی سیاہی کو دور کر دے کیا کام دے سکتی ہے کہ وجہ حرمت یعنی بالوں کی ظلمت اب بھی باقی اور وہ جو صحیح حدیث میں وارد کہ حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالٰے عنہ حنا و کتم سے خضاب فرماتے ہرگز مفید نہیں کہ بتصریح علماء وہ خضاب سیاہ رنگ نہ دیتا تھا بلکہ سرخی لاتا جس میں سیاہی کی جھلک ہوتی سرخ رنگ کا قاعدہ ہے کہ جب نہایت قوت کو پہنچتا ہے تو ایک شان سیاہی کی دیتا ہے ایسا خضاب بلاشبہہ جائز بلکہ محمود جس کی تعریف صحیح حدیث میں خود حضور اقدس صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم سے منقول رواہ احمد والاربعہ وابن حبان عن ابی ذر رضی اللہ تعالےٰ عنہ شیخ محقق نور اللہ مرقدہ شرح مشکوٰۃ شریف میں فرماتے ہیں۔ بصحت رسیدہ است کہ امیر المومنین ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ خضاب میکرد بحنا و کتم کہ نام گیاہے است لیکن رنگ آن سیاہ بلکہ سرخ مائل بسیاہی است۔ اسی کے قریب علامہ علی قاری نے جمع الوسائل شرح شمائل شریف ترمذی اور امام احمد قسطلانی نے ارشاد الساری شرح صحیح بخاری شریف میں تصریح فرمائی اور قول راجح و تفسیر جمہور پر کتم نیل کا نام ہی نہیں بلکہ وہ ایک اور پتی ہے کہ رنگ میں سرخی رکھتی ہے اور شکل میں برگ زیتون کے مشابہ ہوتی ہے جسے لوگ حنا یا نیل سے ملا کر خضاب بناتے ہیں علامہ مناوی تیسیر شرح جامع صغیر میں فرماتے ہیں الکتم

بفتح الکاف والمثنات الفوقیۃ نبت یشبہ ورق الزیتون یخلط بالوسمۃ ویختضب بہ۔ اوسی میں ہے۔ الکتم بفتحتین نبت فیہ حمرۃ یخلط بالحناء والوسمۃ فیختضب بہ ابھی شکوٰۃ شریف سے گذراکہ رنگ آں سیاہ نیست۔

اقول بلکہ فقیر غفر اللہ تعالٰی لہٗ خود حدیثوں سے ثابت کرسکتا ہے کہ حنا وکتم کے خضاب کا رنگ سرخ ہوتا تھا صحیح بخاری ومسند امام احمد وسنن ابن ماجہ میں عثمان بن عبداللہ بن موہب سے مروی قال دخلت علی ام سلمۃ رضی اللہ تعالٰی عنہا فاخرجت شعرا من شعر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مخضوبًا (زاد الاحیزان) بالحناء والکتم یعنی میں حضرت ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ تعالٰی عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اونہوں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے موئے مبارک (جو اون کے پاس تبرکات شریفہ میں رکھے تھے جس بیمار کو اوس کا پانی دھو کر پلاتیں فوراً شفا پاتا تھا) نکالے مہندا ور کتم سے رنگے ہوئے تھے۔ اونہیں عثمان بن عبداللہ سے انہیں موئے مبارک کی نسبت صحیح بخاری شریف میں مروی۔ ان ام سلمۃ ارتہ شعر النبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم احمر یعنی ام سلمہ رضی اللہ تعالٰی عنہا نے اونہیں نبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کے موئے مبارک سُرخ رنگ دکھائے۔ ثابت ہوا کہ حنا وکتم نے سُرخ رنگ دیا۔ بلکہ اسی حدیث میں امام احمد رحمۃ اللہ تعالٰی کی دوسری روایت یوں ہے شعرا احمر مخضوبا بالحناء والکتم یعنی ام سلمہ رضی اللہ تعالٰی عنہا نے موئے مبارک سُرخ رنگ دکھائے جن پر حنا وکتم کا

خضاب تھا۔ تو واضح ہوا کہ کتم اگرچہ کسی شئے کا نام ہو مگر روایت مذکورہ سے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالے عنہ کی نسبت سیاہ خضاب کا گمان کرنا یا اوس سے نیل اور حنا ملے ہوئے کو مطلقاً جائز سمجھ لینا محض غلط ہے افسوس کہ ہمارے زمانہ کے بعض صاحبوں نے خضاب وسمہ و حنا کی روایات تو دیکھیں اور اون کا مطلب اصلا نہ سمجھا اول تو وسمہ نیل ہی کو نہیں کہتے بلکہ ایک اور پتی ہے کہ حنا میں مل کر اوس کی سُرخی تیز کر دیتی ہے ورنہ خالص حنا کی سرخی گہری نہیں۔ قاموس وتاج العروس میں ہے الوسمۃ ورق النیل اونبات اٰخر یخضب بورقہ صرب میں اسی معنے پر جزم کیا اور وسمہ بمعنی نیل کو قول ضعیف کہا۔ حیث قال الوسمۃ شجرۃ ورقہ خضاب وقیل ھی العظلم یخضب ویطحنا ثم غلط بالحناء فیقنأ لونہ والا کان اصفر یعنی وسمہ کو نیل کہنا قول ضعیف ہے معتمد یہ ہے کہ عرب کی زبان میں وسمہ ایک درخت کا نام ہے جس کی پتی سکھا کر پیس کر مہندی میں ملاتے ہیں جس سے اوس کی سُرخی خوب شوخ ہو جاتی ہے ورنہ پھیکی زردی مائل ہوتی ہے انتہی یوں تو بحمد اللہ تعالے روایات میں نیل والوں کیلیے اصلا پتا نہیں اور اگر قاموس کی طرح دونوں معنی مساوی رکھے جائیں جب بھی نیل والوں کا استدلال باطل کہ قطعاً محتمل کہ وہ پتی مراد ہے جو حنا کی سُرخی تیز کرتی ہے اور بالفرض ان کی خاطر مان ہی لیجئے کہ وسمہ سے

پس یہ مراد تو حاشا وہ مراد اُنھیں یہ نہیں کہتیں کہ پہلے مہندی کا خضاب
کرلیجیے جس سے بال خوب صاف ہو جائیں اوس پر وسمہ چڑھائیے کہ
ظلمتیں اپنا پورا عمل دکھائیں نہ یہ کہ برائے نام نیل میں کچھ پتیاں مہندی
کی ڈال کر غلط کا حیلہ کیجیے اور سیاہی کا کامل لطف حاصل کیجیے بلکہ یہ
مقصود کہ اوسپر غالب آکر رنگ میں سیاہی نہ آنے دے بلکہ یہ مراد
کہ اصل خضاب حنا کا ہو اور اوس میں کچھ پتیاں نیل کی شریک کرلیجائیں
جس سے اوس کی سرخی میں ایک گونہ پختگی آجائے اس کی نظیر
بعینہٖ یہ ہے کہ شراب میں نمک ملانے کو علماء نے باعث تخلیل و تحلیل
فرمایا ہے کہ جب سرکہ ہوگئی حقیقت بدل گئی حلت آگئی کہ اب وہ شراب ہی
نہ رہی ان روایات کو دیکھ کر کوئی صاحب پہلے نمک کھا کر اوپر سے شراب
پی لیں یا گھڑے بھر شراب میں ایک کنکری نمک ڈال کر چڑھا جائیں کہ ہم تو
نمک ملا کر پیتے ہیں حالانکہ مقصود یہ تھا کہ نمک اوس کا جوش بٹھا دے
ترش کر کے سرکہ بنا دے۔ ایسے حیلے شرع مطہر میں کیا کام دے سکتے ہیں۔

الحاصل مدار کار رنگ پر ہے بالفرض اگر خالص مہندی سیاہ رنگ
لاتی وہ بھی حرام ہوتی اور خالص نیل زرد یا سرخ رنگ دیتا وہ بھی جائز
ہوتا نہیں نیل اور مہندی کا میل یا کوئی بلا ہو جو کچھ سیاہ رنگ لائے ہیں سب
حرام ہیں واللہ تعالیٰ اعلم وعلمہ جل مجدہ اتم احکم۔

کتبہ عبدہ المذنب احمد رضا البریلوی عفی عنہ
بمحمدن المصطفیٰ النبی الامی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

محمد عبد القادر ۱۲۹۸ الرسول قادری

عبد المقتدر محمد مطیع الرسول

محمدی سنی حنفی قادری ۱۳۰۱ عبد المصطفیٰ احمد رضا خاں

سیاہ خضاب خواہ کسی طرح ہو روایات صحاح احادیث و فقہ سے کراہت ثابت ہے
یہ جواب صحیح ہے۔ رشید احمد گنگوہی عفی عنہ

رشید احمد ۱۲۸۰

مذہب صحیح حنفیہ کا یہ ہے کہ خضاب حنا اور وسمہ حسن ہے قال فی النهاية والخضاب بالحناء والوسمة حسن و قال فی رد المحتار۔ ومذہبنا ان الصبغ بالحناء والوسمة حسن انتہی۔
محمد ارشاد حسین رامپوری عفی عنہ

ارشاد حسین ۱۲۸۲ھ محمد احمدی

مسئلہ ۲ از شہر کہنہ بریلی مرسلہ شیخ عبد العزیز صاحب ۲۱ رجادی الآخر ۱۳۲۳ھ
خضاب سیاہ رنگ یعنی مہندی و نیل باہم مخلوط کر کے بلا ضرورت شرعی استعمال کرنا درست ہے یا نہیں اور ضرورات شرعی کیا کیا ہیں صرف مہندی لگانا مسنون ہے یا نہیں سوائے خضاب مذکور بالا اور خضاب بھی مثل مازو و ہلیلہ وغیرہ کہ جائز ہے یا نہیں جواب مع حوالہ کتاب مرحمت ہو۔ بینوا توجروا۔

الجواب

سیاہ خضاب خواہ مازو و ہلیلہ و نیل کا ہو۔ خواہ نیل و حنا مخلوط خواہ کسی چیز کا سوائے مجاہدین کے سب کو مطلقاً حرام ہے اور صرف مہندی کا سرخ خضاب یا اسمیں نیل کی کچھ پتیاں ملا کر جس سے سرخی میں پختگی آجائے اور رنگ سیاہ نہ ہونے پائے سنت مستحبہ ہے شیخ محقق علامہ عبد الحق

محدث دہلوی قدس سرہ شریف اشعۃ اللمعات شرح
مشکوٰۃ شریف میں فرماتے ہیں خضاب بسواد حرام ست وصحابہ وغیرہم خضاب
سرخ میکردند گاہے زرد نیز او نتھا حدیث میں ہے حضور اقدس سید عالم
صلے اللہ تعالٰے علیہ وسلم فرماتے ہیں الصفرۃ خضاب المؤمن والحمرۃ
خضاب المسلم والسواد خضاب الکافر زرد خضاب ایمان والوں کا
سرخ خضاب اسلام والوں کا اور سیاہ خضاب کافروں کا رواہ الطبرانی
فی الکبیر والحاکم فی المستدرک عن ابن عمر رضی اللہ تعالٰی عنہما
محیط پھر شرح النقار پھر رد المحتار میں ہے اما الحمرۃ فھو سنۃ الرجال
وسیما المسلمین قاضی خاں پھر شرح شارق پھر شامی میں ہے
ومن ھبنا ان الصبغ بالحناء والوسمۃ حسن احادیث میں
سیاہ خضاب پر سخت سخت وعیدیں اور مہندی کی خضاب
کی ترغیبیں بکثرت وارد ہیں وقد حققنا مسالۃ
تحریم السواد مطلقاً فی فتاوٰنا بما فیہ
شفار واللہ تعالٰی اعلم وعلمہ
جل مجدہٗ اتم واحکم

صَفَائِحُ اللُّجَيْنِ فِیْ كَوْنِ التَّصَافُحِ بِكَفَّیِ الْیَدَیْنِ

آؤ مُصافحہ کریں

تصنیف

اعلیٰحضرت امام اہلِ سُنّت مجدّد دین وملّت

مولانا شاہ احمد رضا قادری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حسبُ الارشاد

ابو المسعود الحاج صاحبزادہ پیر سیّد محمد حسن شاہ گیلانی قادری نوری مدظلہٗ

سجادہ نشین آستانہ عالیہ قادریہ نوریہ، چک سادہ شریف گجرات

مطبوعات نوری کتب خانہ لاہور